بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۰

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۴ ماہ نبوت ۱۳۲۲ ہش | ۶ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ | ۴ نومبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۵۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۰ ماہ نبوت ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹½ بجے کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو کل ۹۹.۸ درجہ ٹمپریچر رہا۔ دونو پاؤں میں نقرس کا درد بدستور ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

۲۸ اکتوبر مسجد محلہ دارالبرکات میں اور یکم نومبر مسجد محلہ دارالفضل میں ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب آف موگا نے نظارت دعوت و تبلیغ کے پروگرام کے ماتحت تبلیغ کی اہمیت اور تبلیغ کے طریق بیان کئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان ۶ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ

ہندوستان کی تعلیمی ترقی کی سکیم

ہندوستان کی کل آبادی قریباً چالیس کروڑ ہے۔ ۳۹-۱۹۳۸ء کے اعداد و شمار بتاتے ہیں۔ کہ سرکاری و غیر سرکاری اداروں میں کل ایک کروڑ ۱۳ لاکھ ۴۲ ہزار ۸ سو ۸ لڑکے۔ اور ۳۱ لاکھ ۶۳ ہزار ۵۸۶ لڑکیاں زیر تعلیم تھیں جس سے ظاہر ہے کہ اس ملک میں تعلیم کتنی کم ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے اور ملک میں تعلیم کو ترقی دینے کی ایک سکیم حال میں حکومت ہند کے محکمہ تعلیم کے مشیر مسٹر سارجنٹ نے تعلیم کے مرکزی ایڈوائزری بورڈ کے سامنے بمقام ڈیرہ دون پیش کی ہے۔ جس میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ جنگ کے بعد اس ملک کے لئے تعلیمی پروگرام کیا ہوگا۔ اس سکیم کا منشاء یہ ہے۔ کہ تمام ہندوستانی بچوں کو ابتدائی تعلیم لازمی دی جائے۔ اور ہونہار بچوں کو ہائی سکولوں۔ یونیورسٹیوں اور صنعتی و تجارتی اداروں میں تعلیم کے لئے بھیجا جائے اس میں تعلیم کا ایک ایسا پروگرام پیش کیا گیا ہے۔ جو چالیس سے پچاس سال تک کے عرصہ میں پورا ہوگا۔ اور اس پر سالانہ تین ارب ۱۳ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا جس میں سے ۲ ارب ۷۷ کروڑ روپیہ پبلک فنڈ میں سے لیا جائے گا۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ قریباً پانچ کروڑ بیس لاکھ طلباء بیک وقت زیر تعلیم ہوں گے۔ اور ان کے لئے ایک لاکھ اسی ہزار اساتذہ درکار ہوں گے۔ ہر پانچ بچوں میں سے ایک ہائی سکول میں داخل ہوسکیگا طلباء کی ٹیوشن کا مفت انتظام ہوگا علاوہ ازیں وظائف وغیرہ بھی دئے جائینگے۔ یونیورسٹیوں کے پروفیسروں کی تعداد دگنی کر دی جائیگی۔ اور تمام یونیورسٹیوں کو ایک بورڈ کے ماتحت کر دیا جائے گا۔ تعلیم بالغان کا سلسلہ بھی ایک باقاعدہ نظام کے ماتحت شروع کیا جائے گا۔ جس کی ابتدائی تیاریوں کے لئے پانچ سال کا عرصہ درکار ہوگا۔ زیر تعلیم بچوں کے لئے مناسب غذا کا بھی خیال رکھا جائے گا۔ اور اس کے لئے دوپہر کے وقت بچوں کو سکولوں میں غذا دی جائے گی۔ بچوں کی جسمانی تربیت کا بھی خاص لحاظ رکھا جائے گا۔ اور انکی صحت و تندرستی کو قائم رکھنے کے لئے ساڑھے سات ہزار ڈاکٹر اور پندرہ ہزار نرسیں ملازم رکھی جائیں گی۔

۴۰-۱۹۳۹ء میں ہندوستان کا کل سالانہ تعلیمی خرچ تیس کروڑ روپیہ تھا۔ جس میں سے تقریباً ۱۷ کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ پبلک سے وصول کیا گیا۔ اس خرچ کو مدنظر رکھتے ہوئے ۳ ارب ۱۳ کروڑ روپیہ سالانہ اگر تعلیم پر خرچ کیا جائے۔ تو اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ تعلیم کے انتظامات میں تسلی بخش طور پر توسیع کی جاسکتی ہے۔ لیکن سوال تو یہ ہے۔ کہ اس ملک کی اقتصادی حالت کیا اس قدر گراں بہا مصارف کی متحمل بھی ہوسکے گی یا نہیں۔ بہرحال ابھی یہ نہیں کہا جاسکتا۔ کہ حکومت اس سکیم کو منظور کرے گی یا نہیں۔ اور اگر کرے گی تو کس صورت میں۔ لیکن یہ ضرور ہے۔ کہ ہندوستان کا ہر بہی خواہ ملک میں تعلیم کی ترقی کے سوال کو نہایت اہم سمجھتا ہے۔ اور اگر حکومت بھی اس کو پوری اہمیت دے۔ تو اسے حل کرنے کے لئے کئی راستے نکل سکتے ہیں۔ بعض دوسرے ملکوں کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ روس کی حالت بھی انقلاب سے قبل بلحاظ تعلیم ہندوستان سے بہتر نہیں۔ بلکہ بدتر تھی۔ لیکن روسی مدبرین نے پندرہ برس کی قلیل مدت میں وہاں کی اسّی فی صدی آبادی کو زیور تعلیم سے آراستہ کر دیا۔ اسی طرح جاپان بھی ایک بہت قلیل عرصہ میں تعلیمی ترقی کی بدولت دنیا کی ایک بہت بڑی طاقت بن گیا۔

امید ہے۔ حکومت اس سوال کو پوری اہمیت دے گی۔ اور ایسے انتظامات کی بنیاد ابھی سے رکھدے گی۔ کہ جنگ کی الجھن سے نکلتے ہی ہندوستان میں تعلیمی ترقی کا کام پوری تیزی کے ساتھ شروع کیا جائیگا۔

آریہ سماج کی گولڈن جوبلی اور مسلمان

اکتوبر کے آخری ہفتہ میں لاہور میں آریہ سماج کی گولڈن جوبلی کی تقریب منائی گئی ہے اس کی آخری روز کی کارروائی دیکھنے کا ہمیں بھی اتفاق ہوا۔ اور یہ دیکھ کر سخت مایوسی ہوئی۔ کہ وہاں کوئی ایک بھی مسلمان موجود نہ تھا۔ اس وقت آریہ سماج ان اداروں میں سے ایک ہے جو اسلام کے مدمقابل ہیں۔ لیکن کسی ایک مسلمان کے دل میں یہ احساس پیدا نہیں ہوا۔ کہ وہ آکر دیکھے۔ کہ یہ کیا کر رہی ہے۔ اور کیا کرنے کے ارادے رکھتی ہے۔ آج کل مسلمانوں نے ستیارتھ پرکاش کے خلاف ایک جدوجہد جاری کر رکھی ہے۔ اور نہیں تو یہی دیکھنے کے لئے مسلمانوں کو آنا چاہیئے تھا۔ کہ ان کی اس تحریک کے مقابلہ کے لئے آریہ سماج کیا تجاویز پاس کر رہی ہے مگر افسوس کہ کوئی بات بھی کسی ایک مسلمان کو کھینچ کر اس اجلاس میں نہ لاسکی۔ اور یہ بات مسلمانوں کی بے حسی رفتار زمانہ سے بے پرواہی اور گرد و پیش کے حالات سے بے خبر رہنے پر دال ہے۔ جب کوئی مسلمان یہ دیکھنے کی تکلیف ہی گوارا نہ کرے گا۔ کہ آریہ سماجی کیا کر رہے ہیں۔ تو ان کا مقابلہ کیسے کیا جاسکتا ہے اور مسلمانوں کو ان کے پروگرام کے ضرر سے محفوظ رکھنے کی کیا صورت ہوسکتی ہے۔ مسلمانوں کی یہ غفلت اور بے پرواہی تشویش سے خالی نہیں اور مسلم زعماء کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

جوبلی کی تقریب پر اس وقت مفصل تبصرہ کی تو گنجائش نہیں۔ مگر وہاں بعض تقاریر کو سنکر بھی ہمیں سخت مایوسی ہوئی۔ ہم یہ خیال دل میں لے کر گئے تھے۔ کہ تقاریر اس تقریب کی اہمیت کے معیار کے مطابق ہوں گی۔ مگر بعض نہایت ہی پست معیار کی تقریریں سنکر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

قحط زدگان بنگال کی امداد | حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق جناب محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے قحط زدگان کی امداد کے لئے ایک قسط ایک ہزار روپیہ کی دوسری سات صد روپیہ کی اور کل مبلغ ۵۰ روپے تیسری قسط خاکسار کو وصول ہو گئے ہیں۔ اور جماعت کلکتہ کی طرف سے اپنے دار التبلیغ میں ۲۴ ماہ حال سے اپنے انتظام میں قحط زدگان کو کھانا دیا جاتا ہے۔ پہلے دوسری جگہ سے خرید کر منگوایا جاتا تھا۔ اب تین صد مرد و عورتوں اور بچوں کو ہر روز کھانا دیا جاتا ہے۔ پارک سرکس حلقہ میں صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب اور مہتہ عبد القادر صاحب کی اہلیہ صاحبہ غربا کو کھانا اور دودھ تقسیم کرتی ہیں۔ ہماری جماعت کے میاں احسان الٰہی صاحب نے پانصد روپے اس فنڈ میں نقد دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کام کو پوری طرح سرانجام دینے کی توفیق عطا کرے۔ احباب دعا کریں۔ کچھ رقمیں بھی براہ راست مختلف شہروں کے احمدیوں کی طرف سے بھی آئی ہیں۔ خاکسار دوست محمد شمس امیر جماعت احمدیہ کلکتہ

ضرورت | (۱) نظارت امور عامہ کو فوری طور پر ایک کارکن کی بطور محتسب ضرورت ہے۔ (۱) ایسے دوست جو میٹرک کلاس پاس ہوں انگریزی جانتے ہوں۔ اور دفتری کام کا بھی تجربہ رکھتے ہوں (۲) اور مبلغین میں سے ایسے دوستوں کو جو انگریزی جانتے ہوں اور دفتری کام کا تجربہ بھی رکھتے ہوں ترجیح دی جائے گی۔ درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی سفارش اور تصدیق کے ساتھ ۱۵ نومبر ۴۳ تک میرے نام بھجوا دیں۔

(۲) نور ہسپتال قادیان کے لئے ایک احمدی لیڈی ڈاکٹر کی فوری طور پر ضرورت ہے خواہشمند اپنی اپنی درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ اپنی اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ ناظر امور عامہ قادیان کے پتہ پر بھجوا دیں۔ درخواست میں عمر قابلیت اور اپنے سابقہ تجربہ کا ذکر بھی ہو۔ نیز یہ کہ اس وقت وہ ملازم ہیں یا نہیں۔ اور وہ کم از کم کس تنخواہ پر یہاں آنے کو تیار ہیں۔
ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

مزید یاد دہانی | جس مصری (عربی) اخبار میں علماء مصر کا فتویٰ در بارہ وفات مسیح مندرج تھا۔ اس کی صرف چند گنتی کی کاپیاں اب عاجز کے پاس محفوظ رہ گئی ہیں۔ قبل ازیں اعلان کیا گیا تھا۔ کہ مبلغ ۵/۰ روپے بھجوا کر بڑی بڑی جماعتیں یہ پرچہ عاجز سے حاصل کر لیں اور محفوظ رکھیں۔ لیکن چھوٹی جماعتوں نے تو توجہ کر لی۔ اور بڑی بڑی جماعتوں کو غالباً مزید یاد دہانی کی ضرورت تھی۔ اس لئے بذریعہ اخبار ایک بار پھر گزارش ہے۔ اس لئے پنجاب کی اور ہندوستان کی بڑی بڑی جماعتیں فوری توجہ کریں۔ ۱۵ دن کے انتظار کے بعد میں چھوٹی چھوٹی جماعتوں کی مانگ کو پورا کر دوں گا۔ اس رسالہ کی قیمت کا مصارف حیفا لشن میں حضرت مسیح موعودؑ کے لیکچر سیالکوٹ کے عربی ترجمہ سے ہوا ہے۔ خاکسار عبد الحکیم خان یوسف زئی احمدی تاربابا پونچھ کشمیر

ایک احمدی نوجوان کی عہدہ میں ترقی | بابو ضیاء الحق خان صاحب ساکن فیض اللہ چک سولین گزیٹڈ افسر کے عہدہ پر ترقی پا گئے ہیں۔ اور اس وقت جبل پور میں متعین ہیں۔ آپ چونکہ احمدی ہیں جن کو کسی بھی اونچی ترقی ملی ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ یہ عہدہ ان کے لئے جماعت کے لئے بابرکت ثابت ہو۔

درخواستہائے دعا | (۱) ڈاکٹر مرزا عبد الحکیم صاحب محلہ دار العلوم کے فرزند نسیم سخت بیمار ہیں (۲) عبد الرحیم خان صاحب ساکن ٹوبہ ٹیک سنگھ خرابی جگر سے بیمار ہیں (۳) اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبد المجید خان صاحب آف کوئٹہ بعارضہ ضعف قلب بیمار ہیں (۴) نواب الدین صاحب قادیان کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ درد شکم بیمار ہیں (۵) عبد الحق صاحب ضلع لائل پور ایک مقدمہ میں مبتلا ہیں (۶) محمد اقبال صاحب حوالدار کلرک سمندر پار جنگی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ احباب سب کی صحت و عافیت اور کامیابی کے لئے دعا کریں۔

دعائے مغفرت | میرے خسر میاں نبی بخش صاحب کمال ڈیرہ ضلع نواب شاہ سندھ مورخہ ۲۳/۱۰/۴۳ کو فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔ ماسٹر محمد بریل احمدی کمال ڈیرہ

خدام الاحمدیہ کا اجتماع سالانہ اور اطفال

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ایام میں مقامی اور بیرونی خدام کے کھانے کی فراہمی کی خدمت اس سال بھی ۱۱ سال سے ۱۵ سال تک کے بچوں کے سپرد ہوئی۔ اس لئے مربیان اطفال کی زیر نگرانی بچے مورخہ ۲۲ اکتوبر کو صبح ہی مقام اجتماع میں خیمہ زن ہو گئے۔ کل ۳۰ خیمے تھے۔ جن میں ۲۱۸ بچے مقیم تھے۔ باوجود اس کے کہ سونے کی جگہ ناہموار تھی۔ اور رات کے وقت سردی بھی زیادہ تھی۔ پھر ان کے سپرد جو کام تھا۔ وہ بھی ان کی عمر کے لحاظ سے محنت طلب اور صبر آزما تھا انہوں نے ان مشکلات کا سامنا کرنے اور اپنے خدام بھائیوں کے دوش بدوش اپنے فرائض سرانجام دینے میں پس و پیش نہ کیا۔ جب انہیں کھانا لینے کے لئے جانے کا حکم دیا جاتا۔ وہ ٹوکریاں اور بالٹیاں اٹھاتے۔ اور اپنے خیموں سے نکل آتے۔ ہر خادم کے گھر سے دو کس کا کھانا لیتے۔ اور تمام محلوں سے تقریباً ایک ہزار افراد کا کھانا جمع کر کے وقت معینہ سے قبل واپس مقام اجتماع پر پہونچ جاتے۔ وہ منظر نہایت خوشکن ہوتا جبکہ یہ بلند ہمت بچے قادیان کے دور و نزدیک مختلف محلوں سے کھانا اٹھائے خوشی خوشی واپس آتے۔ بچہ کھیل کی طرف طبعاً مائل ہوتا ہے۔ مگر اس وقت جبکہ ان کے سامنے خدام مختلف کھیلوں اور مقابلوں میں شامل ہوتے رہے مہمان نوازی کی ذمہ داری اور فرض شناسی کے احساس سے یہ بچے ان کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھتے۔ اور ان سب کھیلوں کو چھوڑ کر میدان عمل میں نکل جاتے۔

یہ بات کہ بچے یہ کام نہایت شوق سے کرتے۔ اس امر سے بھی عیاں ہے۔ کہ جہاں گزشتہ سال سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے بچے کل ۲۴۹ تھے۔ اس سال ان کی تعداد ۳۱۸ تھی۔ اگر بچے اس کام کو بار سمجھتے۔ تو اس سال کام کرنے والے بچوں کی تعداد میں اضافہ کی بجائے کمی ہوتی۔ بچوں کی اخلاقی نگرانی کے لئے علاوہ مرکزی کارکنوں کے ۲۲ مربی تھے جو زیادہ تر خدام میں سے تھے۔ یہ بچوں کے ساتھ ہی دن رات رہتے۔ کوشش کی جاتی۔ کہ ہر خیمہ میں رات کے وقت ایک ایک مربی سوئے۔ وہ اس بات کی نگرانی کرتے۔ کہ کسی بچے کا لحاف اتر نہ جائے۔ ۲۳ اور ۲۴ اکتوبر کی درمیانی رات صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے بنفس نفیس ۲ ½ بجے شب اطفال کے خیموں کا گشت لگایا اور ٹارچ کے ذریعہ ہر خیمہ میں دیکھا۔ کہ کسی بچہ سے لحاف سرک تو نہیں گیا ایسے بچوں کو انہوں نے خود ڈھانپا۔

بچوں کی دلچسپی کے لئے ان کے فارغ اوقات میں ورزشی مقابلے کروائے گئے ۲۳ اکتوبر کو نماز فجر کے معاً بعد بورڈنگ تحریک جدید اور بورڈنگ احمدیہ کے اطفال کے مابین رگڑ میچ کا مقابلہ ہوا۔ طرفین برابر رہے۔ شام کو چار بجے کبڈی کا مقابلہ ہوا۔ جس میں دار الرحمت دار العلوم کے بچے جیتے۔ آخری دن جھنڈا چھیننے کا مقابلہ ہونا تھا۔ مگر ہماری غلطی اور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کی ناراضگی کے ہوشربا سانحہ کی وجہ سے نہ ہو سکا۔

مجھے اس امر کا اعتراف ہے۔ کہ گو اطفال مربیان اور دیگر کارکنوں نے اپنے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنی طرف سے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کیا۔ مگر ان کی انتہائی کوشش کے باوجود بعض اوقات مہمانوں کو تکلیف ہوئی۔ جس کے لئے ہم سب ان سے تہ دل سے معذرت خواہ ہیں۔ خاکسار محبوب عالم خالد منتظم طعام اجتماع سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ احمدیہ دارالتبلیغ مشرقی افریقہ ماہ ستمبر ۱۹۴۳ء

رمضان المبارک۔ یہاں یکم ستمبر کو رمضان کا چاند دیکھا گیا۔ اور جمعرات ۲ ستمبر کو پہلا روزہ ہوا۔ رمضان میں تراویح کا انتظام کیا گیا۔ بعد نماز عشا افریقن احمدی تراویح میں شامل ہوتے رہے۔ درس قرآن بھی دیا گیا۔ گو مسلسل جاری نہ رکھا جا سکا۔ ان بابرکت ایام کے شروع ہوتے ہی احباب کو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و تندرستی اور درازیٔ عمر اور اسلام و احمدیت کے غلبہ اور مبلغین سلسلہ اور مقامی طور پر جماعت کی ترقی اور مسجد کی بابرکت تکمیل کے لئے دعا کرنے کے واسطے تحریک کی گئی۔ اور بعض ضروری مضامین پر خطبات پڑھے گئے۔ اور چار تقاریر کی گئیں۔ ان میں سے دو افریقن عورتوں کے اجتماع میں اور دو گورنمنٹ افریقن سکول میں ہوئیں۔ اللہ تعالےٰ نے ایک لمبے عرصہ کے بعد گورنمنٹ افریقن سکول میں لیکچروں کا موقعہ دیا۔ وللہ الحمد

تحریری کام۔ اس عرصہ میں دس غیر احمدیوں کو جن میں تجار شیوخ ڈاکٹر اور بعض رؤسا شامل ہیں تبلیغی خطوط لکھے گئے۔ اور رمضان کے بابرکت ایام میں سلسلہ احمدیہ کی صداقت بذریعہ دعا معلوم کرنے کی تحریک کی گئی۔ اور بڑے زور سے درخواست کی گئی۔ کہ وہ اس رمضان کو ختم نہ ہونے دیں۔ جب تک کہ وہ سلسلہ احمدیہ کے متعلق خدا تعالےٰ سے علم حاصل نہ کر لیں۔ اس سلسلہ میں تین آدمیوں کے جواب ملے۔ سب سے پہلا جواب ڈاکٹر نوشحال خان صاحب آف موشی کا تھا۔ جو پہلے سے بھی زیر تبلیغ تھے۔ اور یہ جواب بصورت بیعت تھا۔ ایک مولوی صاحب کا جواب گالیوں کی صورت میں آیا۔ اور ایک اور معزز رئیس کا جواب شریفانہ رنگ میں ملا۔ جن سے مزید خط و کتابت کرنے کا ارادہ ہے۔

اکتالیس خطوط دوسری اغراض کے لئے لکھے گئے۔ اس کے علاوہ پندرہ سپاروں کے ترجمہ سواحیلی کے متعلق جو مشورے لینگوج کمیٹی نے دیئے تھے۔ ہر ایک مقام کو اس کے مطابق دیکھا گیا۔ بعض اصلاحات مفید تھیں۔ اور بعض غیر مناسب۔ چنانچہ اس رنگ میں ۱۵ سپاروں کی نظر ثانی کی گئی۔

اس عرصہ میں سن رائز انگریزی کے ۴۹ پرچے اور ۱۳ پرچے ریویو انگریزی کے مختلف اوقات میں روانہ کئے جاتے رہے۔ بعض خطوط اس عرصہ میں ملے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سن رائز نے بہت اچھا اثر پڑھنے والوں پر پیدا کیا ہے۔ فتح افریقہ۔ انگریزی اشتہار آمدہ از لنڈن مقامی حکام میں تقسیم کیا گیا۔ عربی اشتہار نداء المنادی۔ والبشرےٰ آمدہ از فلسطین زنجبار، ٹانگا اور دارالسلام و ممباسہ سے بھجوائے گئے نیروبی سے ریویو انگریزی ۲۵۵۔ گجراتی پمفلٹ ۲۵۵ سواحیلی اشتہارات و رسائل مقامی طور پر نیز نیروبی و افریقہ وغیرہ میں دو ہزار سے زائد تقسیم کیا گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چند کتب بھی پڑھنے کے لئے دی گئیں اس عرصہ میں The way to [illegible] اور بعض سواحیلی اشتہار دو سو کی تعداد میں گورنمنٹ سکول کے طلباء میں تقسیم کئے گئے۔

ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ۔ عرصہ زیر رپورٹ میں احباب نیروبی نے تریسٹھ آدمیوں کو تبلیغ کی۔ مقامی طور پر خاکسار پولیس، ایڈمنسٹریشن اور محکمہ تعلیم کے اعلےٰ حکام سے ملا۔ اور انہیں سلسلہ کا لٹریچر دیا۔ نیز آغا خانیوں کی دو مجلسوں میں رمضان کی برکات اور روزہ کی فلاسفی پر مختصر تقریریں کیں۔ سنٹرل ٹانگانیکا کے بشپ دو دن کے لئے ٹبورا آئے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ اور اسلام کے متعلق بات شروع ہو گئی۔ انگریزی لٹریچر جس میں بالتفصیل تعدد ازدواج وغیرہ کے متعلق بحث تھی دیا گیا۔ بعض ملاقاتیں جماعتی کاموں کے سلسلہ میں کرنی پڑیں۔

احمدیہ مسجد ٹبورا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و رحم سے مسجد اب تکمیل کے مراحل طے کر رہی ہے۔ مناروں کے گنبد تیار ہو چکے ہیں۔ پلستر ہو رہا ہے۔ دیواروں کے پلستر کئے جا رہے ہیں۔ کھڑکیاں لگ رہی ہیں۔ میں اس سلسلہ میں تمام مقامی احباب کا جنہوں نے فراخ دلی سے امداد کی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ ان کے اموال میں برکت دے۔ آمین نیز حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا علی الخصوص جن کی توجہ اور دعاؤں سے یہ کام خدا کے فضل سے مکمل ہو رہا ہے۔ حضور نے سات صد شلنگ کی رقم بھی جو حضور کی خدمت میں ڈاکٹر عبداللہ احمدی صاحب اپنی اہلیہ کی طرف سے بھیجنا چاہتے تھے۔ کہ کسی نیک کام میں خرچ کی جائے۔ مسجد ٹبورا کے لئے خرچ کرنے کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ پھر حضرت ام المومنین اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ و متعنا اللہ بطول حیاتھما نے مسجد کے لئے مسجد مبارک کی چھوٹی اینٹ پر دعا کر کے بھجوائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اس عرصہ میں پانچ نئے احمدی ہوئے الحمد للہ تین انڈین اور دو افریقن۔ ایک افریقن نے بوقت بیعت لکھا۔ کہ وہ گزشتہ سات سال سے ہمارے سواحیلی لٹریچر کو پڑھ رہا تھا۔ اور اب اس کے لئے سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں رہا۔ کہ وہ احمدی ہو جائے۔ احباب ان سب کی استقامت کے لئے نیز اس عاجز کی دینی ترقی اور خدمت سلسلہ کے لئے صحت و تندرستی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار شیخ مبارک احمد

عبادت الٰہی یعنی پیدائش انسانی کی غرض

اللہ تعالےٰ نے یہ زمین و آسمان اور تمام کائنات کو انسان کے لئے بنایا ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ یا ایھا الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم والذین من قبلکم لعلکم تتقون الذی جعل لکم الارض فراشا والسماء بناءً (بقرہ ع ۳) یعنی اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو۔ جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا۔ تاکہ تم (اس عبادت کے سبب خدا کی ناراضگی) سے بچو (وہ رب) جس نے تمہارے لئے زمین بطور فرش اور آسمان بطور چھت بنایا۔

اللہ تعالےٰ نے یہ سب کچھ بنا کر انسان کو پیدا کیا۔ تاکہ وہ اس کی عبادت بجا لائے۔ جیسے کہ فرمایا ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون (ذاریات ع آخری) یعنی میں نے جن و انس کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

جاننا چاہیئے کہ عبادت کے لغوی معنے کسی کے لئے انتہائی تذلل کے اظہار کے ہیں۔ خواہ وہ بت ہو یا کوئی اور چیز جس کو انتہائی طور پر افضلیت کا درجہ دیا جاتا ہو۔ اور شریعت حقہ کی اصطلاح میں یہ عبادت کے یہ معنے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کی توحید کا یقین و اقرار کرنا اور اس کی خدمت و اطاعت کرنا اور اس کے حضور ہر وقت خضوع خشوع کرنا اور جھک کر رہنا گویا بالکل غلاموں کی طرح رہنا۔ چنانچہ عبد اللہ عبادۃً کے معنے یہ ہیں وحّدہ و خدمہ و خضع و ذل و طاع لہ۔ یعنی اللہ کو ایک قرار دیا۔ اس کی خدمت کی اور اس کے سامنے جھکا۔ اور اطاعت کی۔ اس عبادت کی دو قسمیں ہیں۔ عبادت اختیاری اور عبادت تسخیری

(۱) عبادت اختیاری سے مراد وہ عبادت ہے کہ جس کو انسان اپنے اختیار سے اللہ تعالےٰ کے حکم سے بجا لاتا ہے۔ اور اس پر اس کے لئے ثواب یا عذاب مرتب ہوگا۔ یعنی اگر عبادت بجا لائے گا۔ تو وہ خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کرے گا۔ ورنہ خدا تعالےٰ کے غضب کا مورد ہوگا۔ اور اس عبادت کے لئے تمام انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالےٰ نے مختلف طریقے سکھائے ہیں۔ اور وہ طریقے عبادت کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے گویا مشقیں ہیں۔ جس طرح کہ فوج کو ملک کی حفاظت کے لئے انواع و اقسام کی مشقیں کرائی جاتی ہیں۔ اور اسلام میں جو ایک کامل مذہب ہے۔ اور تمام خوبیوں اور جمیع محاسن کا جامع۔ اس کے لئے پانچ ارکان رکھے گئے ہیں جو تمام مذاہب کے طریقوں سے افضل اور اعلےٰ ہیں۔ وہ یہ ہیں کلمہ تشہد۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ اور ان تمام میں الگ الگ قسم کی عبادت کا رنگ پایا جاتا ہے۔ چنانچہ کلمۂ تشہد انسان کی ذہنی اور ایمانی رنگ کی عبادت کا اظہار کرتا ہے۔ اور نماز انسان کی غایت درجہ کی عبودیت اور فرمانبرداری کا نقشہ پیش کرتی ہے۔ اور روزہ معبود حقیقی کے رنگ میں رنگین ہونے کے لئے اور تجلی قلب کے لئے ایک عبادت ہے

اور زکوٰۃ ایثار اور قربانی کے اظہار کے لئے ایک عبادت ہے۔ اور حج انسان کی محبت و عشق کے اظہار کے لئے ہے۔ جو اسے اپنے محبوب حقیقی سے حاصل ہے۔ چنانچہ حج کے تمام احکام اس کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ پس مندرجہ بالا امور کے کامل طور پر بجالانے سے انسان کامل عابد بن جاتا ہے۔

(۲) عبادت تسخیری سے مراد وہ عبادت ہے۔ جو انسان اپنے اختیار سے بجا نہیں لاتا بلکہ اس سے جبری طور پر طبعًا کرائی جاتی ہے۔ اور اس کے بغیر اس کا دنیا میں زندہ رہنا اور صحیح طور پر نظام کا قائم رہنا ناممکن ہے۔ مثلًا بھوک پیاس اور دیگر طبعی امور وغیرہ خدا کی طرف سے لگائے گئے ہیں۔ اور انسان بہرصورت خدا تعالےٰ کے اس قانون کا تابع اور مطیع ہے اور یہ عبادت تسخیری ہے۔ اور اس کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے وللہ یسجد ما فی السمٰوات و ما فی الارض من دابۃ والملٰئکۃ وھم لا یستکبرون (النحل ع ۶) یعنی اللہ تعالےٰ کے لئے ہی جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سجدہ کرتا ہے۔ حتیٰ کہ رینگنے والے جاندار بھی اور فرشتے بھی سو وہ تکبر نہیں کر سکتے۔ پھر فرماتا ہے وللہ یسجد من فی السمٰوات والارض طوعًا و کرھًا وظلالھم بالغدو والاصال (رعد ع ۲) یعنی اللہ تعالےٰ کے لئے ہی جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ طوعی طور پر یا مجبورًا سجدہ کرتے ہیں اور ان کا سایہ صبح اور شام۔ پھر فرماتا ہے الم تر ان اللہ یسبح لہ من فی السمٰوات والارض والطیر صافات (سورۃ نور ع ۶) یعنی کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالےٰ کے لئے ہی جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور پرندے صفیں باندھکر تسبیح کرتے ہیں۔ اور اس عبادت میں مومن اور کافر سب برابر ہیں۔ ہاں اس عبادت کو اگر ہم اس نیت اور ارادے سے بجالاتے ہیں۔ کہ یہ ہمارے خدا تعالےٰ محبوب حقیقی کا حکم ہے۔ اور اس کے حکم کی اطاعت اور فرمانبرداری کر رہے ہیں۔ تو اس سے ہمارے تمام کے تمام کاروبار ہماری عبادت بن جائینگے اور ہم ہر وقت خدا تعالےٰ کی عبادت بجالا رہے ہوں گے۔ اور اس سے بھی اعلیٰ درجہ یہ ہے۔ کہ تمام کاموں کے کرتے وقت دعا کر لی جائے۔ جیسا کہ خدا کے اکمل العابدین سید الاولین والآخرین سیدنا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر کام کے لئے ہر وقت دعائیں کیں۔ اور اپنی اُمت کو سکھائیں پس مبارک ہیں وہ لوگ جو اپنے آقا کے نقش قدم پر چلتے ہیں اور ان دعاؤں کے کرنے میں مشغول رہتے ہیں۔ اور اگر اتنی توفیق نہیں۔ تو ہر ایک کام کو خدا تعالےٰ کی فرمانبرداری سمجھ کر کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ اللہ تعالےٰ کے حضور ان کی عبادت شمار ہو گی۔

خاکسار صدرالدین مولوی فاضل از دارالمجاہدین

چند ضروری مسائل

(۱) مستورات کیلئے ضروری ہدایت

ابو اسید انصاری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سُنا جب وہ مسجد سے باہر تشریف لا رہے تھے جبکہ مرد عورتوں کے ساتھ گڈ مڈ ہو رہے تھے۔ آپ نے عورتوں کو حکم دیا پیچھے ہٹ جاؤ۔ تمہارے لئے راہ کے درمیان میں چلنا جائز نہیں۔ بلکہ رستے کے کنارے چلا کرو۔ اس کے بعد عورتیں دیوار کے ساتھ چمٹ کر چلا کرتیں یہاں تک کہ چلنے والی کا کپڑا دیوار سے اُلجھتا (ابو داؤد)

موجودہ وقت میں جبکہ بڑی لاپرواہی سے اس ہدایت کو پسِ پشت پھینکا جا رہا ہے۔ احمدی مستورات کا فرض ہے کہ نہایت احتیاط سے اس کی پابندی کریں۔

(۲) ابوہریرہ رض سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے دن سب سے بُرا آدمی وہ ہو گا جو دو رُخی باتیں کرنیوالا ہو۔ ایک گروہ کو راضی کرنے کیلئے ان کی سی۔ اور دوسرے گروہ کو خوش رکھنے کے لئے اُن کی سی باتیں کرے۔ (بخاری و مسلم)

مذکورہ وعید سے بھی بہت سے لوگ نہیں ڈرتے۔ بلکہ دو رُخی باتیں کر کے وہ اپنے خیال میں دنیا کو احمق اور بے وقوف بناتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ رحم کرے۔

(۳) صدقات کا مصرف

عبداللہ ابن عمر رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا۔ کہ صدقہ، غنی اور ایسے قوی اور مضبوط شخص کے لئے جو[م] کسب معاش پر قادر ہو۔ جائز نہیں۔ (ترمذی) مسلم کی روایت میں ہے۔ کہ صدقات تو لوگوں کی میل کچیل ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد کے لئے جائز نہیں ؛ صدقات کی تقسیم کے وقت منتظمین کا فرض ہے کہ سادات اور قریبی احباب کو الگ رکھیں۔ فقط

ناظر تعلیم و تربیت

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کیجاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۶۰۰ منکہ فاطمہ بیگم بنت ماسٹر عبدالعزیز صاحب قوم کشمیری بٹ عمر ۵۴ سال پیدائشی احمدی ساکن شہر سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ستمبر ۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد غیر منقولہ نہیں۔ میری منقولہ جائداد اس وقت مندرجہ ذیل ہے (۱) ۲۵۰۰ روپے نقد جو نفع پر لگایا ہوا ہے۔ ۱۹ تولہ سونا جو کہ زیور کی صورت میں ہے۔ میں وصیت کرتی ہوں کہ کہ میری وفات پر میری اس جائیداد سے نیز جو بھی اور جائداد منقولہ یا غیر منقولہ میری ثابت ہو۔ اس کے ۱/۶ حصہ یعنی ایک سُدس کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہو گی۔ میری آمد صرف ایک صد روپیہ سالانہ ہے۔ یہ آمد ۲۵۰۰ روپے کے منافع کی صورت سے حاصل ہوتی ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں۔ کہ اپنی اس آمد یا اس کے علاوہ جو بھی آمد ہو گی اس کا

۳۰ نومبر تک خاص رعایت

۳۰ نومبر تک خاص رعایت

رعایت کا نادر موقعہ

ہر طبیب اور غیر طبیب کے لئے بے نظیر تحفہ

ارمغان جواہرات الموسوم گنج جواہرات

میں مندرجہ شہرۂ آفاق نسخہ جات کی مختصر فہرست بمعہ قیمت دوا خانہ فروخت کنندگان

نام نسخہ	قیمت	نام نسخہ	قیمت	نام نسخہ	قیمت	نام نسخہ	قیمت
سبحیات شوان	تین روپیہ فی صد گولی	غازہ حسن	۸/ فی شیشی	کیمیائے عشرت	صہ ۲۰ گولی	اکسیر الامراض رجسٹرڈ	[illegible]
جوہر کمہ دھندی	عہ فی شیشی	صندل پوڈر	عہ ۱۱	حب اطہرا	نصف تولہ		نصف اونس
۲ لذت ملذذ	عا ۱۱ ۱۱	بال شربت	۸/ ۱۱ ۱۱	دوائے جنون	۸/ فی خوراک	معجون مومیائی	صہ تولہ
میٹھا پھل رجسٹرڈ	للعہ فی کورس	محافظ (اٹھرا کیلئے)	للعہ روپے فی مریض	معجون اکسیر البدن	للعہ سیر	معجون معین الحمل	للعہ پاؤ
سرمہ نور	عا فی تولہ	چندر پربھاوٹی	عہ ۴۰ گولی	دوائے ڈیٹی صاحب	عا فی تولہ	جواہری	عا ۵۰ قرص
بال کھشک شربت	۱۲/ شیشی	حب احمر	۸/ درجن	اکسیر الاوجاع	عہ فی شیشی	راحت دسوانک کیلئے	ے فی شیشی
جتوالاسٹر عنبری	۲۰ گولی صہ روپے	جوارش حافظ الصحت	عا اونس	مروارید ی	۸/ چھٹانک		
رفیق بدن	عہ فی پاؤ	کندن "مصفی"	عہ فی شیشی	حیات جاوید	عہ فی ماشہ	معجون حمل عنبری	للعہ پاؤ
معجون اکسیر البدن	ے فی شیشی	مفید الصبیان	للعہ چھٹانک	گرائپ واٹر	لہ فی شیشی	گونورول	عا فی شیشی
اکسیر موتیابند	صہ تولہ	روغن اکسیر اعظم	عہ تولہ	روشنی	عہ تولہ	تحفۃ الحجاج	۳/ تولہ
حب مفید النساء	۸/ ۱۱ ۱۱	ذوق شباب	عا پندرہ خوراک	اکسیر فولاد	عہ فی شیشی	برہمی سیرپ	عہ بوتل
ہمتہ فیمیل ریگولیٹر پلز	عا تیس خوراک	حب نشاط	۸/ فی درجن	شاہ لیپ رجسٹرڈ	ے تولہ	دوائے مستورات	۸/ تولہ
				خمیرہ تارین	لہ چھٹانک	~	~

الغرض ۱۹۰ مستند اور مصدقہ شہرۂ آفاق تجارتی نسخہ جات کو نہایت ہی ایمانداری۔ نیک نیتی و ایثار اور بخل شکنی کے زرین اصول کے ماتحت بالکل صحیح اور درست درج کر دیا گیا ہے۔ جس کی نسبت اخبار الفضل ۲۱۹ و ۱۹۶ و ۱۸۹ میں ریویو اور ۱۸۲ و ۲۲۵ میں اشتہار ملاحظہ کیجئے۔ **ضمانت نامہ** ہر کتاب کے ہمراہ ارسال ہو گا:

رعایت:۔ صرف ۳۰ نومبر تک ۱/۲ قیمت کی رعایت پر۔ یعنی دو روپے چار آنے میں علاوہ محصولڈاک دی جائیگی۔ **مزید رعایت**: صرف پیشگی قیمت آنے پر یا اکٹھی دو کتابیں منگوانے پر موازی ۹ نو آنے محصولڈاک بھی معاف: **نوٹ**:۔ اگر کسی آرڈر کی ایک ہفتہ تک تعمیل نہ ہو۔ تو حکیم محمد حسین گھر پنڈہ ضلع امرتسر سے طلب کیجئے۔

ملنے کا پتہ:۔ حکیم محمد یعقوب شمیم قریشی ڈھوڈہ براستہ قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرتی رہونگی۔ الامتہ۔ فاطمہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد۔ ڈاکٹر محمد احمد۔ گواہ شد۔ شبیر علی عفی عنہ بقلم خود

نمبر ۶۹۹۸ منکہ چودھری محمد یعقوب ناصر ولد چودھری عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ مریاں ڈاک خانہ خاص ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔

اس وقت میری ماہوار آمد ۲۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۹ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں خدا کے فضل سے آباؤ اجداد سے احمدی ہوں۔ میری پردادی بھی حضرت مسیح موعودؑ کے صحابہ میں سے تھی۔ دادا میرا چودھری مولاداد سفید پوش ٹھروہ جو موصی اور صحابی ہیں ابھی زندہ ہیں۔ میرا والد چودھری عبدالعزیز پٹواری اشتمال اراضی جو صحابی اور موصی ہیں۔ العبد:۔ چودھری محمد یعقوب ناصر ولد چودھری عبدالعزیز پٹواری۔ گواہ شد۔ علی محمد صحابی موصی انسپکٹر وصایا موضع ککھانوالی حال قادیان۔ گواہ شد، حکیم محمد یعقوب قیس مینائی مہاجر قادیان۔

نمبر ۶۹۹۹ منکہ اللہ رکھی زوجہ شیخ فضل دین صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۸ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک سو روپیہ بذمہ خاوند۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ۔ نشان انگوٹھا اللہ رکھی ڈاک خانہ خاص قادیان محلہ دارالرحمت متصل بھائی محمود احمد صاحب گواہ شد۔ علی محمد صحابی موصی انسپکٹر وصایا موضع ککھانوالی حال قادیان۔ گواہ شد فضل دین خاوند موصیہ۔

نمبر ۷۰۰۰ منکہ کریم بی بی بیوہ چودھری جلال الدین صاحب قوم ٹھکرا عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن چک نمبر ۵۶۵ ڈاکخانہ گنگا پور ضلع لائلپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے مندرجہ ذیل زیورات ہیں۔ دو چوڑیاں و کنگنی چاندی ۵۰ تولے اور نقد میرے پاس ۱۵۰ روپے ہیں اور مہر میرے خاوند کے ذمہ تھا۔ چونکہ وہ فوت ہوگئے۔ اب میں نے وہ معاف کردیا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد خزانہ صدر قیمت وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اللہ تعالےٰ قبول فرمائے۔ الامتہ:۔ نشان انگوٹھا کریم بی بی بیوہ۔ گواہ شد۔ شکر اللہ کاتب الحروف واقف زندگی۔ گواہ شد۔ محمد علی سکرٹری بقلم خود۔

کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ قادیان کا

بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

کیوں مشہور اور ہر ایک کا محبوب ہے؟

وجہ یہ کہ اس کے ہر دلعزیز اور مقوی بصر اجزا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے تجویز کردہ اور بفضل خدا تمام امراض چشم کا شرطیہ اور بہترین علاج ثابت ہوچکا ہے۔ حکیموں۔ ڈاکٹروں۔ بزرگ ہستیوں اور گاہکوں کو گرویدہ اور مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بےنظیر ہے۔ فی تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان۔ پنجاب۔

نمبر ۷۰۰۱ منکہ صدیقہ بیگم بنت مرزا بشیر الدین مرحوم قوم مغل عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۱ء ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میرا ماہوار خرچ جو کہ مجھے والدین کی طرف سے ملتا ہے۔ دس روپے ماہوار ہے۔ تازیست میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ جو کہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہونگی۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ فقط والسلام الامتہ:۔ صدیقہ بیگم۔ گواہ شد۔ علی محمد صحابی موصی انسپکٹر وصایا موضع ککھانوالی حال قادیان۔ گواہ شد۔ مرزا اکمل بیگ بقلم خود قادیان۔ ماموں حقیقی موصیہ۔

نمبر ۷۰۰۳ منکہ ملک عبداللطیف ولد ملک مشتاق علی صاحب طالب علم عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت ۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء ساکن کنجاہ ڈاک خانہ خاص ضلع گجرات۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد بطور جیب خرچ ۵/- روپے از برادر کلاں ملتا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی اور جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت اس حصہ وصیت کردہ سے منہا سمجھی جائے گی۔ جو میں اپنی زندگی میں پیدا کروں۔

العبد:۔ ملک عبداللطیف متعلم جماعت ہفتم مدرسہ احمدیہ قادیان۔ گواہ شد:۔ علی محمد صحابی و موصی انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ قریشی عطاء الرحمٰن محرر بیت المال۔

کونین ٹکیاں ٹیبلٹس برائے ملیریا

۱۰۰ ٹکیہ دو روپے

دی کونین سٹورز قادیان

طبیہ عجائب گھر

جناب ابوالبرکات مولوی غلام رسول صاحب راجیکی طبیہ عجائب گھر کے متعلق تحریر فرماتے ہیں "آج ۳۰/۱/۴۳ کو طبیہ عجائب گھر کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ مکرمی خان عبدالعزیز خانصاحب حکیم حاذق نے صرف جواہرات نفیسہ کے ایک کثیر حصہ دکھایا جسے دیکھ کر بہت ہی تعجب ہوا اور خانصاحب کی ہمت عالیہ اور اشتیاق عجائبات طبیہ کو نہایت ہی قابل تحسین پایا۔ ابھی اور بھی بہت سی قسم کی عجیب در عجیب ادویہ خالصہ کا نمونہ بوجہ قلت فرصت دیکھا نہ جاسکا۔ ورنہ مفردات اور مرکبات کے ذخائر عجیبہ ان کے پاس ہیں۔ اور سب باتوں سے ایک خاص بات جو محسوس ہوئی وہ خالص ادویہ کے مہیا کرنیکے متعلق ہے اور معرفت و شناخت ادویہ کیلئے کئی نمونے اعلیٰ اور ادنیٰ کے موجود پائے ہیں جن کے ملاحظہ اور معائنہ سے معلومات میں ایک خاص قسم کا اضافہ کا پایا جانا یقینی ہے۔ جو احباب مکرمی خانصاحب سے ادویہ خرید کرنا چاہیں۔ ان کیلئے یہ امر خوشی کا باعث ہوگا کہ انہیں دوسری دکانوں کی نسبت سے عمدہ اور خالص ادویہ مل سکیں گی۔ الغرض طبیہ عجائب گھر کو دیکھنے سے طبیعت کو خاص طور کی مسرت محسوس ہوئی اور خالص اور ناخالص ادویہ کے درمیان شناخت کے متعلق معلومات میں بھی خاص اضافہ ہوا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ والسلام۔ ابوالبرکات غلام رسول راجیکی"

طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یکم نومبر کو وی۔پی ارسال کردئے گئے ہیں۔ ہر دوست کا اخلاقی فرض ہے کہ وصول فرما کر ممنون فرماویں۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن یکم نومبر۔ خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ ایک خفیہ دستاویز کا پتہ چلا ہے۔ جس سے ایک ایسی سازش کے چہرے سے نقاب ہٹائی گئی ہے کہ جس میں جنرل فرانکو کا تختہ حکومت الٹنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اور اسکی جگہ ایک جمہوری حکومت کے قیام کیلئے راستہ ہموار کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

لنڈن یکم نومبر۔ بحر اوقیانوس کے وسط میں آزورس کے جزیرہ کو برطانیہ نے مسلح طیارہ بردار جہاز بنا لیا ہے۔ جہاں سے اتحادی ہوائی جہاز آبدوزیں اور جہاز ان جرمن آبدوزوں پر حملے کر سکینگے۔ جو بحر اوقیانوس میں اتحادی جہازوں کیلئے خطرے کا موجب بنتے ہیں۔ اس جزیرے میں ہوائی اور بحری اڈے بنائے گئے ہیں۔ چند دنوں کے اندر اندر بحر اوقیانوس میں جرمنوں کے خلاف مؤثر قدم اٹھایا جائے گا۔

لنڈن یکم نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ برطانی فوجوں نے اطالیہ کے نا معلوم مقام سے شاہ ابی سینیا کے چچیرے بھائی راس عمرو کو آزاد کرا لیا ہے۔ آپ کے ساتھ ابی سینیا کے ۱۸ اور باشندے بھی تھے۔ ان کی رہائی بھی عمل میں لائی گئی ہے۔

نیپلز یکم نومبر۔ مارشل بڈوگلیو نے جنگی نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اطالیہ نے اتحادیوں کی مدد سے ایک کلدار فوج تیار کر لی ہے۔ جو جرمنوں سے دو دو ہاتھ کرنے کے لئے بالکل تیار ہے۔ اس جگہ آنے سے میرا یہ مقصد ہے کہ فسطائیت کے خلاف لیڈروں سے مبادلہ افکار کروں۔ میں چاہتا ہوں کہ بشرط امکان موجودہ اطالوی حکومت کو زیادہ نمائندہ بنا سکوں۔ نامہ نگاروں نے آپ سے استفسار کیا کہ آیا تاج و تخت سے شاہ اطالیہ کی دست برداری اور ریجنسی کا قیام زیادہ نمائندہ حکومت کے قیام میں ممد نہ ہوگا۔ مارشل بڈوگلیو نے کہا کہ شاہ اطالیہ کی دست برداری اور ریجنسی کے قیام کا مسئلہ ایسا ہے کہ اس سے کئی قسم کے سوالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اس سے ملت اطالیہ میں زیادہ پھوٹ پڑ جائے۔ اور اتحاد کا مسئلہ ختم ہو جائے۔

برلین یکم نومبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ مسولینی کا ہیڈ کوارٹر شمالی اطالیہ کے ایک گاؤں میں ہے۔ اس کا روزمرہ کا پروگرام اس کے گذشتہ ۲۰ سالہ پروگرام سے بالکل مختلف ہے۔ اس کا ذاتی سٹاف بالکل مختلف ہے۔ اقامت گاہ کا سامان بالکل سادہ ہے۔ اور اس میں کوئی عورت موجود نہیں۔ البتہ اقامتگاہ کی حفاظت کا سامان نہایت اچھا ہے۔ صبح کے وقت روزانہ کئی ایک کانفرنسیں ہوتی ہیں۔ لوگ مسولینی سے ملاقات کرنے کے لئے آتے رہتے ہیں۔ مسولینی ہوا خوری کے لئے شام کے وقت باہر جاتا ہے۔ ہوا خوری سے واپس آنے پر لاتعداد خطوط اور تاریں پڑھتا ہے جو اطالیہ کے مختلف حصوں سے اس کے نام بھیجے جاتے ہیں۔ مسولینی کی صحت بہت اچھی ہے۔

ماسکو ۳ر نومبر۔ جنوبی روس میں روسیوں کو کچھ اور کامیابیاں ہوئی ہیں۔ دریائے نیپر کے نچلے حصے میں روسیوں نے کاکوفکا کی اہم جرمن چھاؤنی پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہاں سے اور جنوب کی طرف کریمیا کے علاقہ میں بحیرہ اسود کے مشرقی کنارے بھی روسی فوجیں اتر گئی ہیں۔ اور سو سے زیادہ گاؤں اور قصبوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ کریمیا کے اندر کی جرمن فوج باہر کی جرمن افواج سے بالکل علیحدہ ہوگئی ہے۔ اور اب سوائے دلدلی راستے کے ان کے لئے پیچھے ہٹنے کا کوئی رستہ نہیں رہا۔ جرمن یہاں بڑی سختی سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ اور نیا رستہ کھلا رکھنے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔ اس بات کی کوئی علامت نہیں۔ کہ جرمن سمندر کے رستہ کریمیا کو خالی کر جائیں گے۔ لیکن انہوں نے اگر ایسا کرنا چاہا۔ تو بحیرہ اسود کا روسی بیڑا اس کوشش میں کامیاب نہ ہونے دیگا۔ ادھر کریوائی راگ میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے روسیوں نے جرمنوں کے بہت سے حملوں کو روک لیا ہے۔

واشنگٹن ۳ر نومبر۔ جنوبی بحر الکاہل کے اتحادی ہیڈ کوارٹر کا اعلان مظہر ہے۔ کہ جاپانی جنگی جہازوں نے برگن بل کے جزیرہ پر اتحادی فوجوں کے مقابلہ کی کوشش کی۔ لیکن کوئی کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ جو اتحادی فوجیں مونو اور جوزر کے جزیروں پر اتری تھیں۔ وہ بھی لگاتار آگے بڑھ رہی ہیں۔ اس اعلان میں کہا گیا ہے کہ نیو آئرلینڈ کے پاس امریکن ہوائی جہازوں نے ایک بڑے جاپانی جہاز کو سمندر کی تہ میں پہنچا دیا۔

لنڈن ۲ر نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ اٹلی میں اتحادی مارسیکا کی پہاڑی پر اور آگے بڑھ گئے ہیں۔ اور جو جرمن پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ ان کی چوکیوں پر قبضہ کر چکے ہیں۔ اور بچے کھچے جرمن سپاہیوں کا صفایا کر رہے ہیں۔ جوں جوں روس اور اٹلی میں اتحادی آگے بڑھ رہے ہیں۔ جرمنی میں مایوسی پھیلانے کے الزام میں پھانسی کی زیادہ سے زیادہ سزائیں دی جا رہی ہیں۔ سزا پانے والوں میں تھیٹر۔ فلم اسٹار۔ تجار اور سرکاری ملازم بھی شامل ہیں۔

لنڈن ۳ر نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ شمالی افریقہ کے اڈوں سے اڑکر اتحادی طیاروں نے ویانا سے ۲۵ میل جنوب مغرب کی طرف جرمن فائٹروں کے ایک کارخانہ پر حملہ کیا۔ یہ حملہ بہت ہی کامیاب رہا۔ کارخانہ کو بہت سخت نقصان پہنچا۔ یہ حملہ پندرھویں امریکن بیڑے کے بمباروں نے کیا۔ جس کے قیام کا اعلان کل ہی کیا گیا ہے۔

لنڈن ۳ر نومبر۔ برطانی ہوائی وزارت نے ایک اعلان میں کہا ہے۔ کہ کل انگریزی بمباروں نے فرانس کے کنارے پر ۲ جرمن جہازوں کو نشانہ بنایا۔ ایک جہاز غرق ہوگیا۔ اور دوسرے میں آگ بھڑک اٹھی۔ اس کے علاوہ کل دن کے وقت انگریزی ہوائی جہازوں نے پیرس کے پاس ۲ جرمن ہوائی جہازوں کو گرایا۔ بعض انگریزی طیاروں نے شمالی فرانس۔ بلجیم اور ہالینڈ میں دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کئے اعلان میں کہا گیا ہے کہ اکتوبر میں انگریزی اور امریکی ہوائی جہازوں نے جرمنی اور ان ملکوں پر جن پر جرمنوں کا قبضہ ہے۔ ساڑھے اٹھارہ ہزار ٹن بم گرائے ہیں۔ اور دشمن کے ایک ہزار ہوائی جہاز برباد کئے ہیں۔ جرمنی ہر مہینے تین ہزار ہوائی جہاز تیار کرتا ہے۔ صرف انگریزی بمباروں نے اس مہینے میں ۹ بڑے حملے دشمن کے علاقہ پر کئے۔ جن میں تیرہ ہزار ٹن سے زیادہ بم گرائے۔ اس عرصہ میں امریکن بمباروں نے ساڑھے پانچ ہزار ٹن بم گرائے۔

چنگنگ ۳ر نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ امریکن بمباروں نے جو چین میں کام کر رہے ہیں۔ دشمن کی بارکوں پر حملے کئے۔ اس کے علاوہ دشمن کے کارخانوں پر حملے کرکے سخت نقصان پہنچایا۔ دشمن کے صرف دو ہوائی جہاز مقابل پر آئے۔ لیکن دونوں کو گرا لیا گیا۔

لنڈن ۲ر نومبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ مسٹر ایڈن ماسکو سے روانہ ہو کر قاہرہ میں ٹھہریں گے۔ ترکی کے وزیر خارجہ اور انقرہ کے برطانی سفیر ان سے ملنے کے لئے قاہرہ آ رہے ہیں۔

لنڈن ۳ر نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ آزاد یوگوسلاوی بہت سے علاقوں میں جرمنوں سے لڑ رہے ہیں۔ مانٹی نیگرو کی سرحد پر سخت گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔

کلکتہ ۳ر نومبر۔ کل پھر جنرل دیلکے نے

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے
قیمت فی تولہ ۲ روپے ۸ آنے
ملنے کا پتہ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

عزیز کار بالک منجن!
دانتوں کے جملہ امراض کا علاج قیمت فی اونس ۱ر
ایک روپیہ
ملنے کا پتہ عزیز کار بالک منجن ہلیوروڈ قادیان۔

تریاقِ کبیر
اسم بامسمٰے تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ دردِ سر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کیلئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔
قیمت فی شیشی ۱۲ ر درمیانی شیشی ۶ ر چھوٹی شیشی ۹ ر
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah